

# Things Fall Apart

Chinua Achebe

j*ي*ia*ي*

فَالْأَبَارِكُ

چینوا اچیبے

سید عرفان علی

[www.SyedIrfanAli.com](http://www.SyedIrfanAli.com)

[www.server555.com](http://www.server555.com)

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

دچسب ترجمہ کی لائبریری

تمام کتب ایک جگہ

آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے لئے واٹس اپ



WhatsApp

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

# تھنگز فال اپارٹ

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
04	ناول کے کردار	1
08	ناول کے مقامات	2
09	ناول کا خلاصہ	3
11	ناول کا ترجمہ	4

# ناول کے کردار

## Things Fall Apart Characters

### اکون کوں

بہت صحت مند ہے طاقت ور ہے بہادر ہے ہر وقت کام کام کام۔

بغیر کسی سہارے کے ایک بلند مقام اپنی محنت سے حاصل کیا یعنی سیف مید ہے۔  
جو کہتا ہے کر کے دکھا دیتا ہے۔

لیکن ناول کا ہیرو دراصل الیہ ہیرو ٹریجک ہیرو ہے۔ ٹریجک ہیرو کیا ہوتا ہے؟ لظریحہ ادب کا اہم ترین سوال ہے۔ عظیم الشان یونانی فلسفے کے تین نام یعنی سقراط افلاطون اور ارسطو میں سب سے اہم رکن ارسطو نے مشہور زمانہ پوئی تکس بوطیقا میں عظیم الیہ ہیرو کی چار خوبیاں بیان کی ہیں۔

نمبر ایک۔ بلند مرتبہ ہونا چاہئے۔ اس میں خوبیاں ہی خوبیاں نہیں ہونی چاہئیں بلکہ وہ عام لوگوں سے بہتر ہو۔  
نمبر دو۔ بہادری شجاعت مردانگی عام لوگوں سے بہت زیادہ ہونی چاہئے۔

نمبر تین۔ خوبیاں بہت زیادہ ہوں مگر ہوں انسانی۔ ایسی مصنوعی نہیں جیسے قصے کہانیوں میں پیش کردی جاتی ہیں  
نمبر چار۔ اپنی تمام تر خوبیوں اور خامیوں پر وہ زندگی کی آخری سانس تک ڈٹا رہے گا۔

سو فو کلیز کا ایڈیپس بادشاہ ٹریجک ہیرو ہے۔ شیکسپیر کا ہیملٹ اور رومنیو ٹریجک ہیرو ہے۔ سکاٹ فنزیجیر الڈ کا گریٹس گیٹسیسی اور مذکورہ ناول تھنگر فال آپارٹ کا مرکزی کردار بھی اسی طرح ٹریجک ہیرو ہے۔

ٹریجک فلاں ٹریجک ہیرو کی بربادی کا باعث بنتی ہے۔ ٹریجک فلاں یعنی قسمت نہیں۔ ذاتی خامی نہیں۔ بلکہ مہلک خطرناک غلطی سے اسکا برا انجام ہوتا ہے۔ اور ٹریجک فلاں بھائیک غلطی ہیمرشیا کی وجہ سے دیکھنے والوں میں ترکیہ نفس کیتھار سس پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے ہیرو کا ٹریجک فلاں کیا ہے۔ ناکامی کا خوف۔ یہ خوف کہ اسے اسکے باپ کی طرح کمزور اور ناکام قرار نہ دیا جاسکے۔ غصہ بہت ہے ہمارے ہیرو میں۔

اوکون کو کا باپ	اونوکا	
اوکون کو کا سب سے بڑا بیٹا	اونوئی	
تادان میں آیا ہوا لڑکا	فونامی کے ای	
اوکون کو کا دوست	ریکا او بے	
اوکون کو کا انکل مابانشا میں رہتے ہیں	یو چینڈو	
قبیلہ کی پچارن راہبہ نیک عورت	لو اے چی	
اوکون کو کی دوسری بیوی	فی وے ایک	
اوکون کو کی دوسری بیوی کی اکیلی بیٹی	مازن اے	
جب نئے لوگ مشنری وہاں آتے ہیں لوگ انہیں ناپسند کرتے ہیں انکے مذہب کو اپنانے کے لئے تیار نہیں مگر انوک نے ایسا نہیں کیا نئے مذہب کو اپنا لیا جس سے قبیلے میں سب سے پہلے دراث پڑی کہ ایک فرد انہیں چھوڑ کر جا چکا ہے۔	نوک ای	

# نادل کے مقامات

قبیلہ او مو او فیا

دوسراء قبیلہ مابانشا

## عظمیم مادرن افریقی ناول

جوزف کازیڈ کے ہارت آف ڈارک نس کے جواب میں لکھا گیا

نوآبادیاتی ناول

ما بعد نوآبادیاتی ناول

پوسٹ کولو نیل ناول

گورے یورپی کالے غریب افریقہ میں داخل ہوئے

تو اس ملاپ یا تصادم کے انجمام کی المناک داستان

جب ایک استھانی ثقافت اور تہذیب اپنے غرور اور نسلی تعصب کی بنیاد پر

دوسری ثقافت اور تہذیب پر حملہ آور ہوتی ہے

تو مظلوم ثقافت اور تہذیب کو بولنے کا حق بھی حاصل نہیں ہوتا

ہر طاقتور ظلم کرتا ہے کمزور پر چاہے وہ فرد ہو یا قوم

طاقتور قومیں کمزور قوموں پر حکمرانی کرتی ہیں

برطانوی بر صیر پاک و ہند پر حکومت کرتے رہے اٹھارہ سو سے انیس سو سینتالیس تک۔

اسی طرح وہ ناجیریا پر بھی حکمرانی کرتے رہے اٹھارہ سو سے لے کر انیس سو ساٹھ تک۔

اس ملک کو اپنی کالونی بنالیا۔

کولو نیل ازم نوآبادیات نوآبادی استعاریت۔

انیس سو ساٹھ میں ناجیریا آزاد ہو گیا تو پھی نوا اپے بے نے اس وقت تھنگز فال اپارٹ لکھ کر یہ

بتایا کہ افریقہ میں گورے یورپیں کے آنے سے پہلے معاشرہ کیسا تھا اور نئے آقاوں اور

حکمرانوں کے آنے کے بعد اس میں کیسی ٹوٹ پھوٹ ہوئی۔ کیا تبدیلیاں سامنے آئیں۔

نئے اور پرانے معاشرے کے تصادم کی تصویر کشی کی۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ ناول لکھنے کے

بعد پھی نوا اپے بے نہ صرف ناجیریا کا بلکہ تمام تیری دنیا کا کا نمائندہ بن گیا۔

اصل کتاب شروع کرنے سے پہلے

# ناول کا خلاصہ

اوکون کو

ہماری کہانی کا ہیرو ہے اوکون کو۔ بہت صحت مند پہلوان

اس کے والد ایک کمزور انسان تھے۔ جس کا اوکون کو کی شخصیت پر بہت زیادہ اثر پڑا۔ اسی لئے اس نے بہادر اور کامیاب انسان بننے کا فیصلہ کیا تاکہ اس کے باپ کی طرح اس کا مذاق نہ اڑایا جاسکے۔

اوکون کو نے کشتی کا ایک بہت ہی اہم مقابلہ جیتا۔ جس سے اس کی شہرت اور عزت میں بہت اضافہ ہو گیا اور وہ معزز اور دولت مند لوگوں میں شمار ہونے لگا۔

وہ بہت زیادہ غصے والا بھی تھا اور معمولی بات پر بھی لوگوں کی مرمت کر دیتا۔

بہت زیادہ طاقتور ہونے کی وجہ سے اسے اپنے غصے پر قابو نہ تھا۔ اپنی بیویوں اور بچوں کی بھی مرمت کر ڈالتا اور سب سے زیادہ برا بھلا وہ اپنے بڑے بیٹے کو کہتا کیونکہ وہ سست اور کمزور تھا۔ جبکہ اوکون کو کی خواہش تھی کہ اس کے بیٹے کو اس کے باپ کی طرح دنیا میں مذاق کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ہمارے ہیرو کے قبیلے کو نزدیکی قبیلے سے لڑائی روکنے اور قتل کے بد لے قتل میں ایک لڑکا بطور تاوان دیا گیا۔ تین سال تک یہ لڑکا اوکون کو کے گھر میں رہتا رہا اور اس کے گھر کا ایک فرد بن گیا۔ اوکون کو اسے اپنے بیٹے کی طرح محبت کرنے لگا۔

تین سال بعد اس لڑکے کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ایک طرف تو اوکون کو اس لڑکے سے بیٹے کی طرح پیار کرنے لگا تھا اور دوسرا طرف اسے ڈر تھا کہ کہیں لوگ اس کی بزدلی کا مذاق نہ اڑائیں۔ اس لیے اس نے لڑکے کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔

یہ بات اس کے اپنے بیٹے نے بہت زیادہ محسوس کی اور اس سے دور رہنے لگا۔

اس کے قبیلے کا ایک بوڑھا آدمی اے زے یو ڈوفوت ہوتا ہے۔ یہ وہی تھا جس نے اوکون کو سے کہا تھا کہ تاوان میں آیا ہوا لڑکا اسے باپ کہتا ہے اور وہ اسے بیٹا تو اس کے قتل میں حصہ نہ لے۔ تین بلند مرتبہ اعزازات کا وہ حامل تھا اس لئے شاندار

جنازے کا اہتمام کیا گیا۔ اوکون کو اس کے جنازہ میں جاتا ہے۔ لوگ اس کی شان میں بندوقوں کی سلامی دے رہے تھے۔ جوش بہت زیادہ تھا۔ اوکون کو نے بھی بندوق چلائی مگر گولی غلطی سے اے زے یوڈو کے سولہہ سالہ بیٹے کو لگتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔ قبیلے کے کسی فرد کو مارنا سنگین ترین جرم تھا۔ لیکن چونکہ اس سے یہ جرم جان بوجھ کر نہیں بلکہ اتفاق سے ہوا تھا اس لئے اسے گاؤں چھوڑنے بے دخل کرنے کی سزا تو دی گئی مگر سات سال بعد اسے اپنے گھروپس آنے کی اجازت تھی۔ وہ ایک نئی جگہ نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے۔ اس کا خاندان بھی اس کے ساتھ ہے مگر اسے اپنا قبیلہ بہت زیادہ یاد آتا ہے کیونکہ اس کی خواہش تھی کہ وہاں کا سردار بنے۔

بہت پر وہاں ہے۔ رہا ہو برباد گاؤں کہ ہیں بتاتے تو ہیں آتے ملنے اس سے جب لوگ کے گاؤں پچھلے کے اس

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

نہیں ہوا۔ اس بات کا بھی مقامی لوگوں کے ذہنوں پر بہت زیادہ اثر ہوا کہ یہ گورے تو بہت طاقتور ہیں۔ کیونکہ منحوس جگہ بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکی۔ یہ دیکھ کر مقامی لوگ ان کے مذہب کو اختیار کرنے لگے۔ سات سال گزر گئے۔ سزا پوری ہوئی اور اوکون کو واپس اپنے قبیلے میں آگیا۔ وہ اپنے ذہن میں بہت سے خیالات لے کر آیا کہ اپنے گاؤں میں جا کر وہ اپنی بیٹیوں کی بہت اعلیٰ لوگوں کے ساتھ شادی کرے گا اور بیٹوں کو پہلوان بنائے گا۔ نئے جھونپڑے کی تعمیر کرے گا۔ مگر جب گاؤں پہنچا تو اسے ایک بالکل مختلف منظر نظر آیا۔ بہت سے لوگ اپنا مذہب تبدیل کر چکے تھے اور وہاں اب ایک کے بجائے دو لیڈر تھے۔

عیسائیوں کے لیڈر مسٹر براؤن تھے۔ جبکہ پرانی روایات اور مقامی مذہب کے لیڈر مقامی تھے۔ یہ دونوں بحث مباحثہ کرتے مگر ایک دوسرے کو قائل نہ کر پاتے۔ اگرچہ حوصلہ اور برداشت سے ایک دوسرے کی بات سنتے۔

اسی اور تھے عادی کے کرنے کام سے سختی وہ آئے رہنما مذہبی جوئے کے گوروں بعد کے جانے کے براوڈن مسٹر

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مہبر شپ کے بعد

ڈاٹ ایپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

ہیں ہمار دیوتا ان سے سخت ناراض ہوں گے۔ اپنے رسوم و رواج اور عقائد کو اس وقت بھی عزت ملتے ہوئے دیکھتا ہے تو وہ خیال کرتا ہے کہ لوگ پچھلے دنوں کی طرح اپنی عزت کو اہمیت دیتے ہیں۔ انگریزوں کا پیغام ملتا ہے کہ اس اجلاس کو بند کر دیا جائے۔ اونکون کو غصے میں ہے اور پیغام لانے والوں میں سے ایک کو قتل کر دیتا ہے۔ وہ سوچ رہا تھا کہ لوگ اس کا ساتھ دیں گے مگر کسی نے اس کا ساتھ نہ دیا اور تمام لوگ چلے گئے۔ اس نے سوچا کہ شاید لوگوں نے اسے کمزور خیال کیا مگر در حقیقت وہ لوگ اس بات سے خوفزدہ تھے کہ اب انگریزان پر بہت زیادہ ظلم کریں گے۔ انہیں علم ہو چکا تھا کہ وہ انگریزوں سے جنگ کبھی بھی نہیں جیت سکتے۔ لوگوں کے بزدلانہ رویے کا اسے اتنا افسوس ہوا کہ اس نے ایک درخت کے ساتھ لٹک کر خود کشی کر لی۔

جب افسر وہاں پر تحقیقات کے لیے آیا تو مقامی لوگ اسے اس جگہ پر لے گئے جہاں درخت کے ساتھ اونکون کو کی کی لاش لٹکی ہوئی تھی۔ مقامی لوگ اسے ہاتھ لگانے سے بھی انکار کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ان کے مطابق خود کشی کرنے والے کو دفن کرنے سے زمین ناراض ہوتی ہے۔

ایک آدمی کہتا ہے کہ یہ بہت عظیم انسان تھا مگر تم لوگوں کی وجہ سے خود کشی کر لی۔ یہاں تک کہ اسے اب دفن بھی نہیں کیا جا رہا۔

افسر چونکہ مقامی لوگوں کے بارے میں ایک کتاب لکھ رہا تھا اس نے یہ سارا منظر اپنی کتاب میں لکھنے کا فیصلہ کیا۔ یعنی اس ایک شخص کے بارے میں جس نے اپنے قبیلے کے لئے اتنا کچھ کیا اور اب وہ قبیلہ اسے عزت و احترام سے دفن کرنے کے لیے بھی تیار نہ تھا۔

# تھنگر فال اپارٹ

## پہلا باب

1

اپنی ہمت اور بہادری کی وجہ سے اوکون کو دور دور تک مشہور تھا۔

اس کی عزت اپنے گاؤں میں اس لیے بہت زیادہ تھی کیونکہ ایما نزے نامی بڑے پہلوان جس کو سات سال تک کوئی شکست نہ دے سکا اوکون کو نے اس سے کشتی کی اور ہرادیا۔ بزرگ اس بات سے متفق تھے کہ بیس برس پہلے یہ بہت ہی مشکل مقابلہ ہوا تھا جس میں اوکون کو جیت گیا۔ ایما نزے کشتی کا ماهر تھا مگر اوکون کو بھی کم نہ تھا۔ سخت مقابلے کے بعد جیسے ہی وہ کشتی جیتا تو دور دور تک اس کی شہرت پھیل گئی۔

اوکون کو کاقد لمبا تھا اور جسم بھاری۔ بھنوں گھنی اور ناک چوڑی جس سے وہ غصے میں نظر آتا۔ سوتے ہوئے اس کی سانسوں کی

## مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبہرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

آتے ہی نہیں تھے اور اگر کبھی آجاتے تو خود بھی شراب پیتا اور ہمسایوں کو بھی پلاتا۔ اس کا کہنا تھا کہ اگر پیسے ہوں تو زندگی میں مزے اڑانے چاہئیں۔ مرنے کے بعد یہ پیسے کسی کام کے نہیں رہتے۔ اسی عادت کی وجہ سے اس پر ہمیشہ قرض چڑھا رہتا۔ کسی ہمسائے کو تھوڑے پیسے دینے ہوتے تو کسی کو بہت زیادہ۔ اس کا قد لمبا تھا جسم کمزور۔ ہمیشہ اداں اور تھکا ہوا نظر آتا۔ ہاں اس وقت نہیں جب شراب پی رہا ہوتا یا بانسری بجرا رہا ہوتا جسے بجانے کا وہ ماہر تھا۔

اس کے لیے وہ سب سے بہترین وقت ہوتا تھا جب فصل کی کٹائی کے پچھے عرصے بعد سب گاؤں والے مل کر اپنے ساز بجاتے اور گانے گاتے۔ اس وقت وہ بہت خوش نظر آتا۔ بعض اوقات دوسرے گاؤں سے بلا و آتا کے وہ آئے اور انہیں گانا بجانا سکھائے۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ جس میں رقص کرنے والے بھی تھے وہاں جا پہنچتا۔ وہ گانے گاتے رقص کرتے اور دعوت اڑاتے۔ وہ خود بھی زندہ دل تھا اور زندہ دل لوگ اسے اپچھے لگتے تھے۔ جب بچہ تھا تو ادھر ادھر گھومتا کہ نیلے آسمان پر اڑتی ہوئی کوئی چیل اسے نظر آجائے۔ جیسے ہی کوئی نظر آتی تو اسے خوش آمدید کہتے ہوئے گانا گاتا۔  
یہ تو اس کے بچپن کے زمانے کی باتیں تھیں۔

اونو کا بڑے ہونے کے بعد ناکام شخص تھا۔ بیوی بچوں کے پاس کھانے کے لیے بھی کچھ نہ ہوتا۔ اس کی آوارہ گردی کا لوگ مذاق

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

اونو کا اندر گیا اور جلد ہی لکڑی کی ایک پلیٹ لے آیا جس میں دوست کے کھانے کے لئے چیزیں تھیں۔ پلیٹ میں کولا دیکھا تو دوست نے کہا یہ زندگی کی علامت ہے مگر اسے آپ توڑیں گے۔ دونوں دوست کچھ دیر ایک دوسرے کو محبت کے ساتھ کولا توڑنے کے لئے کہتے رہے۔ بالآخر اونو کا نے کولا توڑا اور اپنے بزرگوں سے درخواست کرتے ہوئے دعا مانگی کہ زندگی اور صحت ملے اور دشمن تکلیف نہ پہنچا سکے۔

کھانے کے بعد دونوں نے مختلف موضوعات پر گفتگو شروع کی کہ زیادہ بارشوں کی وجہ سے یام کی فصل خراب ہو رہی ہے۔

مگر جیسے ہی ساتھ کے گاؤں کے ساتھ بڑھتی ہوئی جنگ کے خطرے کی بات ہوئی تو اونو کا نے فوری طور پر گفتگو کا موضوع تبدیل کر دیا۔ کیونکہ وہ بہت بزدل ہونے کی وجہ سے خون نہیں دیکھ سکتا تھا۔ موضوع مو سیقی کی طرف آیا تو وہ خوش ہو گیا۔ اس کے

تخیل میں مو سیقی کی آوازیں گوئنچے لگیں اور اپنی بانسری کی آواز کے بارے میں بھی سوچا جو مجموعی طور پر دلوں کو خوش کرتی تھی۔ لیکن اگر اسے غور سے سنا جاتا تو محسوس ہوتا کہ بانسری کی آواز میں غم اور اداسی ہے۔

## دوسرابا

2

اوکون کون نے تیل کا چراغ بجھایا اور بستر پر لیٹا ہی تھا کہ خاموش رات میں اسے ڈھنڈ ورچی کا اعلان سنائی دیا۔ جس کے مطابق صحیح کے وقت او مو اوفیا کے تمام آدمیوں کو منڈی میں جمع ہونا تھا۔ اوکون کون نے محسوس کر لیا کہ ڈھنڈ ورچی کی آواز میں غم شامل

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

# مہبہ شب کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

کیڑے مکوڑوں کی آوازوں نے اور زیادہ بھیانک بنادیا۔ ہاں اگر اس رات میں چاندنی ہوتی تو بات بالکل مختلف ہوتی۔ میدانوں میں بچے کھیلتے اور بزرگ مرد اور عورتیں اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کرتے۔ بلکہ یہاں تک کہا جاتا تھا کہ چاندنی رات میں لنگڑے بھی چاہتے ہیں کہ سیر کریں۔

او مو اوفیا کے تمام نو قصبوں میں ڈھنڈ ورچی کا اعلان پہنچ گیا۔ اوکون کو سوچ رہا تھا کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ کیا کسی نزدیکی قبیلے سے جنگ ہونے والی ہے۔ جنگ کی باتیں اسے بالکل خوفزدہ نہیں کرتی تھیں کیونکہ وہ بہادر تھا اور لڑائی کو پسند بھی کرتا تھا۔ اپنے باپ کی بزدی کے بر عکس اسے خون دیکھنا پسند تھا۔ پچھلی جنگ میں وہ پہلا شخص تھا جو انسانی سرکاٹ کر لایا اور یہ پہلا نہیں بلکہ پانچواں انسانی سر تھا اور ابھی تو بڑھا پا اس سے دور تھا۔ جب بھی کسی بزرگ کے جنازے میں وہ جاتا تو اس انسانی کھوپڑی میں یام کی شراب پیتا جو کہ اس نے پہلی جنگ میں حاصل کی تھی۔

دوسری صحیح او مو اوفیا کے نو گاؤں سے دس ہزار لوگ منڈی پہنچ چکے تھے اور آپس میں آہستہ آواز میں باتیں کر رہے تھے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور بلند آواز سے نعرہ لگایا۔

او مو اوفیا متحد ہے۔ او مو اوفیا زندہ باد۔

وہ شخص چاروں سمت بیٹھے ہوئے لوگوں کی جانب بڑھا اور ہر دفعہ ان کی جانب منہ کر کے یہی نعرہ لگایا۔ جواب میں دس ہزار لوگوں نے نعرے کا جواب دیا۔ وہ کامیاب مقرر تھا۔ جب لوگوں میں جوش بہت بڑھ گیا تو اس نے چیختے ہوئے غصے سے مابانٹا کی جانب اشارہ کیا اور بولا ان جنگلیوں کے بیٹوں نے جرات کی ہے کہ او مو اوفیا کی بیٹی کو قتل کریں۔ اس کی پر جوش باتیں سن کر تمام لوگ غصے میں آپکے تھے۔

اس نے بتایا کہ او مو اوفیا کی بیٹی مابانٹا خریداری کے لئے گئی تھی جہاں اسے قتل کر دیا گیا۔ اس نے سر جھکائے ہوئے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا اور وہ عورت اس کی بیوی تھی۔

تمام لوگ اب غصے میں چیخ رہے تھے۔ قتل کا بدلہ قتل۔

بہت سے دوسرے لوگوں کی تقریروں کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مابانٹا کو پیغام بھیجا جائے گا کہ قتل کے بدالے تاوان کے طور پر ایک نوجوان مرد اور کنواری لڑکی دی جائے۔ بصورت دیگر جنگ کے لئے تیار ہو جائے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

اچھلنے کے انداز میں چلتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔

ایک طرف تو او مو اوفیا نے کبھی جنگ میں پہل نہیں کی تھی دوسرا طرف اسکے ہمسائے قبلے اس سے جنگ کرنے سے ڈرتے بھی تھے اور کوشش کرتے صلح صفائی سے مسئلہ حل ہو جائے۔ او مو اوفیا جنگ کرنے سے پہلے ہمیشہ دیکھتے کہ وہ صلح صفائی کی تمام کوششوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ پھر غار میں رہنے والی غیب کی باتیں بتانے والی سے جنگ کے لئے جازت لیتے۔ بعض اوقات یہ غیبی طاقت انہیں جنگ سے منع کر دیتی۔ اور بعد میں یہ بات ثابت بھی ہو جاتی کہ اگر غیبی طاقت کے منع کرنے کے باوجود وہ

جنگ کرتے تو شکست کھاتے۔ اور انہیں معلوم تھا کہ وہ بوڑھی لنگڑی پچارن انہیں کبھی بھی گناہ کی جنگ کی اجازت نہیں دے گی۔ نہ اس میں شریک ہو گی۔

لیکن یہ جنگ وہ حق کی خاطر لڑ رہے تھے کیونکہ وہ سچے تھے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

اوکون کو اپنے خاندان کے ساتھ بہت سخت تھا۔ اس کی تمام بیویاں لیکن خاص طور پر جو سب سے چھوٹی تھی وہ اور اس کے بچے اس کے غصے سے خوفزدہ رہتے۔ اوکون کو دل کا اتنا برا نہیں تھا مگر اس کے دل میں خوف بیٹھا ہوا تھا۔ کمزوری اور ناکامی کا خوف۔ یہ خوف تو دیوتاؤں جنگل جادو اور دوسروی طاقتوں کے خوف سے بھی شدید تر تھا۔ دراصل اس کا باپ بزرد تھا اور اسے یہ خوف تھا کہ کہیں وہ اپنے باپ کی طرح نہ بن جائے۔ وہ اپنے باپ کی ناکامی اور کمزوری سے ہمیشہ پریشان رہتا۔ جب وہ چھوٹا تھا تو ایک مرتبہ اسے کہا گیا کہ اس کا باپ آگلا ہے۔ نہ صرف یہ عورت کو کہا جاتا بلکہ اسے بھی جسے قبیلے میں نہ کوئی اعزاز حاصل ہوتا نہ ہی کوئی لقب ملتا۔ اوکون کو نے اسی لیے ہر اس چیز سے نفرت شروع کر دی جسے اس کا باپ پسند کرتا تھا۔ جس میں سستی کا ہلی اور نرم دلی بھی شامل تھی۔

فصل اگانے کے موسم میں وہ صحیح سے لے کر شام تک کھیتوں میں بہت محنت سے کام کرتا۔ طاقتوں انسان تھا اس لئے کبھی نہ کہتا کہ تھک گیا ہے۔ وہ اپنے بیوی بچوں سے بھی اسی چیز کی امید رکھتا۔ مگر وہ اتنی ہمت والے نہ تھے۔ وہ پریشانی محسوس کرتے مگر شکایت کرنے کی ان میں ہمت نہ تھی۔ اوکون کو کا بڑا لڑکا بارہ سال کا ہو چکا تھا مگر اوکون کو اس کی کاہلی دیکھ کر سخت پریشان رہتا۔ اوکون کہ دل میں یہ بات تھی کہ اسے مار پیٹ کر سیدھا کر دے گا۔ اس لئے اسے ڈراتا اور مارتا۔

اسی لئے نوجوانی میں قدم رکھتے ہوئے اونوئی کے چہرے پر بھی غم اور افسردگی دیکھی جا سکتی تھی

اوکون کو امیر تھا اور اس کے گھر کو دیکھ کر خوش حالی کا اندازہ ہو جاتا تھا۔ اس کی جھونپڑی شاندار تھی۔ جس کے پیچھے اس کی تین بیویوں کی غلے کا گودام۔ بکریاں رکھنے کے لئے جگہ۔ ہر بیوی کی جھونپڑی کے ساتھ اس کی اپنی مرغیوں کی جگہ۔ عبادت کی جگہ جہاں اوکون کونے اپنے دیوتا اور بزرگوں کی روح کی لکڑی کی علامتیں رکھی تھیں۔ وہ کولا کے پھل اور مختلف چیزوں سے ان کی عبادت کرتا تاکہ اس کی تینوں بیویوں اور بچوں کی لمبی عمر ہو۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مہبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

### تیسرا باب

3

اوکون کونے یہ سب کچھ اپنی محنت سے ہی حاصل کیا تھا۔ اسے اپنے باپ کی طرف سے کچھ بھی نہ ملا تھا۔ بلکہ او موافقیاً میں تو یہ کہانی بھی سنائی جاتی تھی کہ اوکون کو کا باپ ایک مرتبہ پہاڑ اور غار میں موجود غینبی طاقت کے پاس گیا۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ اس کی فصل ہمیشہ خراب کیوں ہوتی ہے۔ لوگ عام طور پر برے حالات میں وہاں جا کر یہ معلوم کرتے تھے کہ ان کا مستقبل کیسا ہو گا۔ جب ہمسایوں سے لڑائی ہو جائے یا قسمت بار بار ساتھ چھوڑنے لگے تو وہ وہاں جاتے تھے۔ وہاں جا کر بزرگوں کی روحوں سے مشورہ بھی لیا جاتا تھا۔

غینی طاقت سے ملاقات کے لئے پہاڑ میں بنے ہوئے ایک چھوٹے سے سوراخ سے لیٹ کر گزرنا پڑتا تھا جس کے آگے اندھیرا ہوتا۔ وہاں کا ماحول خوفزدہ کرنے والا ہوتا۔ جس سے ہر شخص ضرور متاثر ہو جاتا۔ غار کے درمیان میں بغیر شعلوں کی آگ کے

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

اوکون کو کے باپ کی قسمت تمام عمر خراب رہی۔ بلکہ مرتے ہوئے بھی بد قسمتی اس کے ساتھ تھی۔ وہ تودف نہ ہو سکا تھا۔ بہت سی بیماریوں کو زمین پسند نہیں کرتی تھی اور ایسے مرض سے مرنے والوں کو زمین میں دفنایا نہیں جاتا تھا۔ اوکون کو کے باپ کی موت بھی ایسی ہی بیماری پیٹ کے زخم کی وجہ سے ہوئی۔ ایسے شخص کو گھر سے دور جنگل میں جا کر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ جب بیماری کے بعد اسے جنگل میں لے جایا جا رہا تھا تو اس نے اپنے ساتھ بانسری رکھ لی تھی۔ وہ ایک سخت جان آدمی تھا۔

جنگل سے آبادی میں واپس آگیا تو اسے واپس جنگل میں لے جا کر درخت کے ساتھ باندھ دیا گیا۔

اوکون کو کو اپنے باپ کی طرف سے تو کچھ نہ ملا مگر اس نے اپنے باپ کے سامنے ہی محنت شروع کر دی تھی۔ سخت محنت۔ اپنے باپ کی شرمندگی مثاثنے کے لیے وہ جنون کی حد تک کام کرتا۔

اوکون کو کے گاؤں کے سب سے امیر آدمی کے پاس گلے کے تین گودام تھے۔ اس کی نوبیویاں تھیں اور بچوں کی تعداد تیس تھی۔ اس قبیلے کا آخری اعزاز اور لقب رہ گیا تھا جو اسے حاصل کرنا تھا باقی سب اسے مل چکے تھے۔ اوکون کو نے اپنے امیر بننے کے آغاز میں اسی شخص سے یام کے بیچ لیے تھے۔

اوکون کو اس سے ملنے آیا تو یام کی شراب اور ایک مرغ اتنخے کے طور پر اس کے لئے کر گیا۔ ملاقات کے وقت اس امیر آدمی کے دو بڑے بیٹے اور دو بہنائے بھی موجود تھے۔ کھانے کی چیزیں ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں گزرتی رہیں۔ یہی روایت تھی۔ کولا توڑ کر دعا مانگی گئی۔ زندگی کے لئے۔ اولاد کے لئے۔ اچھی فصل کے لئے۔ خوشیوں کے لئے۔ سب کی بہتری کیلئے۔

اوکون کو جو شراب لایا تھا وہ سب کو پیش کی۔ پھر وہ امیر آدمی سے مخاطب ہوا۔ اسے باپ کے لقب سے پکارا اور کہا کہ بڑوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ جس سے چھوٹوں کے احترام میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ آپ کے لئے احترام کے جذبات لایا ہوں اور چاہتا ہوں

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

عرصے بعد اس کا بیٹا غیبی طاقت سے کچھ معلوم کرنے گیا تو اسے کہا گیا کہ اس کے مرحوم باپ کی خواہش ہے کہ وہ ایک بکری کی قربانی دے۔ جس پر اس نے نجومی سے کہا ایک بکری۔ میرے باپ نے تو کبھی ایک مرغ کی بھی قربانی نہیں دی تھی۔ یہ بات سن کر سب بہت دیر تک ہنسنے رہے۔ مگر اوکون کو بے دلی سے ہنس رہا تھا۔ کیونکہ چور کی داڑھی میں تکا۔ اگرچہ بات اس کے لئے نہیں کہی گئی تھی مگر اسے اپنا باپ یاد آگیا جو کامل اور سست تھا اور غریب بھی۔

اوکون کو نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا کہ اس نے ایک کھیت تیار کیا ہے اور خواہشمند ہے کہ وہ امیر آدمی اسے یام کے نج ادھار دے۔ اس نے مزید کہا کہ وہ سخت محنت کرنے کا عادی ہے بلکہ بچپن سے ہی محنت کر رہا ہے۔ اس وقت سے جب بہت سے لوگ ماں کا دودھ پی رہے ہوتے ہیں۔

امیر آدمی نے جواب دیا کہ میں دیکھتا ہوں کہ آج کل کے جوان محنت سے جی چراتے ہیں۔ مگر تم ان جیسے نہیں۔ میں جانتا ہوں تم محنت کرنے کے عادی ہو۔ اسی لئے دوسرے نوجوان جب میرے پاس یام کے نج مانگنے آئے تو میں نے منع کر دیا جس پر وہ کہنے لگے کہ میں سخت ہوں۔ ایسا نہیں تھا۔ میں جانتا تھا کہ انہیں اگر دے بھی دوں گا تو وہ ان بیجوں کو ضائع کر دیں گے۔ محنت سے کام نہیں کریں گے۔ مگر تمہارے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ تمہارا حق ہے کہ میں تمہیں چار سو کے بجائے آٹھ سو یام کے نج دوں۔ اور میں ضرور دوں گا۔

اوکون کو کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ اس نے امیر آدمی کا بہت زیادہ شکریہ ادا کیا۔ اسے بیج ملنے کی امید تو تھی مگر اس قدر زیادہ نہیں جتنے اسے دے دیے گئے۔ اس نے سوچا کہ ایک اور کھیت بھی تیار کرے گا اور چار سو مزید بیج اپنے باپ کے دوست سے حاصل کر لے گا۔

اوکون کو کے لئے فصل کی تیاری بہت مشکل مرحلہ تھی۔ جو بیج اس نے ادھار لیے تھے وہ واپس کرنے تھے اور فصل کا تھوڑا حصہ اس کے پاس پچنا تھا۔ مگر وہ اور کیا کر سکتا تھا۔ ماں اور بہنوں کا بھی خیال رکھنا تھا اور ماں کے شوہر یعنی اپنے باپ کی دیکھ بھال بھی کرنی تھی۔ یہ کہنا درست ہو گا کہ اس کے باپ کا گھر اس کے کندھوں پر چل رہا تھا۔ اس کی حالت ایسی تھی جیسے سوراخ والی بوری میں دانہ ڈال رہا ہو۔ ماں اور بہنیں بھی محنت کر تیں مگر یام کی فصل عورتوں کا نہیں مردوں کا کام تھی۔

## مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

## چوتھا باب

4

ایک بزرگ نے کہا بادشاہ کے منہ کو دیکھ کر کیا کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ کبھی ماں کی چھاتی سے دودھ پیتا تھا۔ یہ دراصل اوکون کو کی تعریف تھی جو کبھی نہایت غریب ہوتا تھا اور بہت کم عرصے میں قبلے کے سرداروں میں شامل ہو گیا تھا۔ مگر کم کامیاب لوگوں کے ساتھ اوکون کو کارویہ نامناسب تھا۔ جسے قبلے کے بزرگوں نے ناپسند کیا۔ ایک ہفتہ پہلے ایک آدمی نے اوکون کو سے کسی بات پر اختلاف کیا تو اس نے اکھڑ لجھے میں کہہ دیا کہ یہ آدمیوں کی مجلس ہے۔ کیونکہ اس آدمی کو قبلے کا کوئی لقب یا

اعزاز نہیں مل تھا اس لئے اوکون کونے اسے عورت کا اعزاز دیا۔ تمام لوگوں نے اس بات کو بہت ناپسند کیا تو اوکون کونے آئندہ ایسا نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ایک بزرگ نے کہا جب غبی طاقتیں کسی پر مہربانی فرمائیں تو اسے عجزو انساری کے ساتھ رہنا چاہیے۔ مگر یہ کہنا صحیح نہ ہو گا کہ غبی طاقتیں نے اس کی مدد کی تھی بلکہ اس کی کامیابی میں اپنی محنت کا بہت زیادہ دخل تھا۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

ایک دن اوکون کونے دیکھا کہ وہ لڑکا کھانے پینے سے منع کر رہا ہے تو غصے میں ڈنڈا لے کر کھڑا ہو گیا اور حکم دیا کھاؤ۔ لڑکے نے پریشانی کی حالت میں ڈرتے ہوئے کھانا حلق میں الٹ لیا۔ پھر باہر گیا اور الٹی قے کر دی۔ اوکون کو کی بیوی اس کی کمر سہلاتی رہی۔ تسلی دیتی رہی۔ تاوان میں آیا ہوا لڑکا ای کے می فونا کئی ہفتے بیمار رہا۔ جب بیماری سے ٹھیک ہوا تو اپنی پریشانی ادا سی اور خوف ختم کر چکا تھا۔ اس کی عادت بہت اچھی تھی۔ سب اسے پسند کر رہے تھے۔ اوکون کو کا ایک بیٹا جو ای کے می فون سے دوسال چھوٹا تھا وہ دونوں ہمیشہ ایک ساتھ رہتے۔ بہت سے کاموں کا وہ ماہر تھا۔ نہ صرف بانس بلکہ دوسرا پودوں سے بھی شامدار بانسریاں بنالیتا۔ تمام پرندوں کے نام اسے معلوم تھے۔ چوہے اور گلگھریوں کے پھندے بنانے کا بھی وہ ماہر تھا۔ اسے یہ بھی علم تھا کہ کون سادرخت بہترین کمان بنانے کے کام آسکتا ہے۔ اوکون کو اگرچہ اس لڑکے سے محبت کرنے لگا تھا مگر محبت کے جذبات کا اظہار اس کی عادت نہیں تھی۔ نرم دلی اس کے نزدیک کمزوری کی علامت تھی۔ اس لئے وہ اپنی شخصیت کے صرف وہ پہلو دنیا کو دکھاتا جس سے طاقت اور غصہ دنیا کے سامنے آتے۔ گاؤں کی کسی بھی تقریب میں شرکت کے لیے جب اوکون کو جاتا تو وہ لڑکا بھی اس کے ساتھ ہوتا۔ اس کا سامان اٹھا کر چلتا اور اسے باپ کہہ کر ہی بلاتا۔

فصل کاٹنے کے بعد اور اگلی فصل کے بونے کے درمیان کا عرصہ موج مسی کا ہوتا تھا۔ یہی وہ وقت تھا جب وہ لڑکا وہاں آیا تھا۔ اور جب اپنی بیماری سے تند رست ہوا تو وہ ہفتہ شروع ہونے والا تھا جو مدرس قرار دیا گیا تھا۔ امن اور سکون کا ہفتہ۔ مگر اوکون

کونے مار پیٹ کر کے اس ہفتے کی حرمت کو مجروح کیا اور دھرتی ماتاز میں کی دیوی کے پچاری نے اس نافرمانی کی وجہ سے اسے سزا دی تھی۔

وجہ یہ تھی کہ اوکون کو کا کھانا اس کی سب سے چھوٹی بیوی نے بنانا تھا۔ وہ کھانے کا انتظار کرتا رہا مگر کھانا نہ آیا۔ بیوی کی جھونپڑی

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

شام ہونے سے پہلے زمین کی دیوی کا پچاری اوکون کو کے پاس موجود تھا۔ اوکون کونے اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے اسے کولا کا پھل پیش کیا۔ اسے یہاں سے ہٹالو وہ بولا۔ ایسی جگہ کیسے کھایا جاسکتا ہے جہاں غیبی طاقتوں دیوی دیوتاؤں کی عزت نہ کی جاتی ہو۔ اوکون کونے اسے سمجھانے کی کوشش کی کے غلطی اس کی بیوی کی تھی۔ لیکن اس نے کوئی بات سننے یا سمجھنے سے بالکل انکار کر دیا۔ اوکون کو سے بولا اور موافقاً میں تم نئے تو نہیں ہو۔ ہمارے بزرگوں نے ہمیں یہ بات سکھائی ہے کہ جب ہم زمین میں نئے ڈالیں گے فصل اگانے کے لئے تو زمین کی دیوی کے احترام میں کچھ احکامات پر عمل کریں گے۔ کیونکہ زمین کی دیوی مہربان ہوتی ہے تو ہماری فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ لیکن تم نے مقدس ہفتے میں مارکٹائی کر کے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ پچاری اپنے ساتھ کلڑی کی ایک لاٹھی لایا تھا جسے زمین پر مار کر اپنی بات کی اہمیت کا احساس دلا�ا۔ تمہیں اس ہفتے اپنی بیوی کو مارنے کا حق نہیں تھا۔ اس صورت میں بھی نہیں کہ اگر تم واپس آتے اور دیکھتے کہ وہ اپنے کسی محبوب کے ساتھ ہے۔ تمہارے کئے ہوئے گناہ کا عذاب تمام قبیلے پر نازل ہو سکتا ہے۔ تم نے زمین کی دیوی کی توہین کی ہے اور اگر وہ ہماری فصلیں تباہ کر دے تو ہم سب بر باد ہو جائیں گے۔ اب اس کے لجھ میں غصے کی جگہ حکم تھا۔ تم کب آوے گے مقدس دیوی کے لیے بنائے گئے مقدس مقام پر اور اپنے ساتھ بکری مرغی اور کپڑا بھی لاوے گے۔ سو کوڑی بھی تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اوکون کونے اس کا حکم مانا۔ ان تمام چیزوں کے ساتھ شراب بھی لے گیا۔ اگرچہ دل میں وہ اپنی حرکت پر شرمندہ تھا مگر عادت اس طرح کی نہ تھی کہ لوگوں کو بتاتا کہ غلطی اس کی

تھی۔ اسی لئے لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ دیوتاؤں کی عزت نہیں کرتا۔ اس کے دشمنوں کو بھی باتیں بنانے کا موقع مل گیا اور انہوں نے کہا خوش نصیبی ملنے کے بعد وہ مغروہ ہو چکا ہے۔

کہا گیا کہ اس کی حالت ایک چھوٹے سے پرندے کی مانند ہے جس نے زیادہ کھالیا تو اپنے ہی دیوتاؤں سے مقابلے پر اتر آیا۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

بلکہ ایک جگہ ایسی بھی ہے جہاں لاش کو جنگل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ لیکن جو ایسا کرتا ہے غلط کرتا ہے۔ بیوقوفی کی وجہ سے ایسا کرتا ہے۔ اگر مردے کو دفایا نہ جائے تو بدر و حیں زندہ لوگوں کو تنگ کرتی رہتی ہیں اور وہ قبیلہ بھی ایسی ہی بدر و حیوں سے بھرا ہوا ہے۔

مقدس امن کے ہفتے کے بعد ہر خاندان نے نئے کھیت بنانے کے لئے دوبارہ کام شروع کیا۔ خشک جھاڑیوں کو جمع کر کے آگ لگا دی گئی۔

آسمان میں چیلیں جمع ہو گئیں۔ ایسے جیسے خاموش الوداعی خطاب کر رہی ہوں۔ شروع ہونے والے بارشوں کے موسم میں انہیں چلے جانا تھا۔ اور بارش کے رکنے کے بعد انہوں نے دوبارہ وہاں آ جانا تھا۔

اوکون کو یام کے بیجوں کو تیار کر رہا تھا۔ ہر ایک نجح کا وہ غور سے جائزہ لیتا۔ اگر سمجھتا کہ یہ ایک یام کے لئے بڑا ہے تو اسے انتہائی مہارت سے تیزی سے کاٹ کر دو کر دیتا۔ اس کا بیٹھا اور توان کے طور پر لا یا گیا لڑکا دونوں گوداموں سے یام لے کر آتے اور اوکون کو جو بھی تیار کرتا انہیں چار چار سو کی ڈھیریوں میں لگادیتے۔ وہ دیکھتا کہ اس کا بیٹھا اور توان کے لئے لا یا گیا لڑکا اگر درست طریقے سے یام تیار نہیں کر رہے تو ان پر غصہ کرتا اور کہتا کہ تمہاری عمر میں میرا یام کا اپنا کھیت تھا۔

اوکون کو کو علم تھا کہ یہ لڑکے ابھی کم عمر ہیں۔ لیکن وہ چاہتا تھا کہ یہ یام کے نجح تیار کرنا جلد از جلد سیکھ جائیں۔ کیونکہ اس قبیلے میں اس شخص کی عزت ہوتی تھی جو اپنے گھروالوں کو خاندان کو ایک فضل سے الگی فصل تک یام دے سکتا تھا۔ اسی لئے اوکون کو

کی خواہش تھی کہ اسی کی طرح اس کا بیٹا بھی ایک عزت دار انسان بنے۔ جو سستی اس کی ذات میں دیکھتا اسے سختی اور جبر کے ساتھ دور کرنے کی کوشش کرتا۔ وہ کہتا کہ کامل اور سست بیٹے کو میں ہرگز برداشت نہیں کروں گا بلکہ اسے اپنے ہاتھ سے ختم کر دوں گا۔ بارشوں نے زمین کو نرم کیا تو اونکون کو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ کھھیتوں میں آیا۔ سید ھی کھدائی کر کے کیا ریاں تیار کی گئیں اور ان میں یام لگادیئے گئے۔

یام فصل کا بادشاہ تھا اور انتہائی ضدی بادشاہ۔ اچھی فصل کے لئے صبح سے شام تک اس کے اوپر سخت محنت کرنی پڑتی اور مسلسل اسے دیکھنا پڑتا۔ دھوپ سے اسے بچانا پڑتا۔ بارشیں زیادہ ہوتیں تو عورتیں کم مشکل فصلیں خربوزے پھلیاں مکنی یام کی کیا ریاں میں لگادیتیں۔ مہینوں یام کی فصل کی مسلسل دیکھ بھال کرنی پڑتی۔

پھر بارشوں کا موسم شروع ہوتا اور بہت ہی بارشیں ہوتیں۔ جس طریقے سے بارش نہ ہونے پر زبردستی بارش کو کروایا نہیں جا سکتا تھا اسی طریقے سے تیز بارشیں اور مسلسل بارش ہونے کی صورت میں انہیں روکنا کسی کے بس کی بات نہ تھی۔ بہت تیز بارش ہو رہی ہوتیں۔ عورتیں کھانا پکار رہی ہوتیں اور آگ کے گرد بیٹھ کر بچے کھانیاں سنتے یا باپ کے ساتھ بیٹھ کر گرم آگ سے لطف اندوڑ ہوتے اور مزید ارکھانے کھاتے۔ فصل کے زمین میں لگانے کے مشکل کام کے بعد اور کام نے سے پہلے کے درمیان یہ تھوڑا سا وقت آرام کا ہوتا تھا۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبادرشپ کے بعد

ڈالس ایپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

[0309-9888638](tel:0309-9888638)

## پانچواں باب

5

او مو اوفیا میں بہت زیادہ جوش و خروش تھا کیونکہ نئی یام کی فصل کی دعوت کا وقت آپنچا تھا۔ انہیں زرخیزی اور بہترین فصلیں زمین کی دیوی آنی کی مہربانی کی وجہ سے ملتی تھیں۔ اور یہ وقت اس کا شکریہ ادا کرنے کا تھا۔ ناصرف بہترین فصلیں بلکہ اخلاق اور تعلیم و تربیت بھی زمین کی دیوی آنی کی مر ہوں منت تھا۔ ان کے تمام آباد اجداد کیونکہ زمین میں دفن تھے لہذا ان سے بھی اس کا سب سے قریبی رشتہ تھا۔ نئی فصل لگانے سے پہلے ہر سال یہ جشن منایا جاتا تاکہ زمین کی دیوی آنی بھی خوش ہوں اور ان کے بزرگوں کی رو حیں بھی۔

شکریہ کی اس تقریب سے پہلے نئی یام نہیں کھائے جاسکتے تھے۔ یہ نیا سال خوشحالی کا دور ہوتا تھا۔ شاندار نئی فصل و افر مقدار میں سب کے پاس موجود ہوتی۔ اس دعوت سے پہلے پچھلی یام کی فضل کو ختم کیا جانا ضروری تھا۔ یام کو کامنے والے اور پکانے والے برتوں کو بہت اچھی طرح سے دھویا اور صاف کیا جاتا۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

اوکون کو کی تین بیویاں تھیں۔ اس لیے اسے بہت زیادہ رشتہ داروں کو دعوت میں بلانا تھا۔ وہ امیر بھی تھا اور خوش خوارک بھی۔ دعوت بھی شاندار کرتا۔ مگر خود اس دعوت کا زیادہ جشن منانے کے بجائے کھیتوں میں کام کرتے رہنے میں خوشی محسوس کرتا۔ اوکون کو کی بیویوں نے سب سے پہلے اپنی اپنی جھونپڑیوں کو سرخ مٹی سے سجادیا۔ ان پر سفید پیلے اور دوسرے رنگوں سے نقش و نگار بھی بنائے گئے۔ اپنے جسموں کو بھی کالے رنگ کے نقش و نگار سے سجالیا۔ بیویاں اور پچھے اپنے رشتہ داروں کا بے چینی سے

انتظار کرنے لگے۔ تاوان میں لا یا گیا بچہ بھی بہت خوش تھا۔ یہاں کی دعوت اس کے اپنے گاؤں سے کہیں بڑی تھی۔ بلکہ وہ تو اپنے پرانے گاؤں کو آہستہ بھولنے لگا تھا۔ پھر اچانک اوکون کو کو غصہ چڑھا۔ کیلے کے درخت کے ایک طرف سے اس کی ایک بیوی نے کھانا پیٹھے کے لیے چند پتے توڑے تھے۔ درخت تو ٹھیک تھا مگر وہ چیخ رہا تھا یہ درخت کس نے بر باد کیا ہے۔ بیوی نے بتا دیا تو اسے بہت زیادہ مارا پیٹا گیا۔ باقی بیویاں دور کھڑرے ہو کر کہتی رہیں رک جاؤ۔ اوکون کو بہت ہو گیا۔ اور نہ مارو۔ وہ

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

سے خوبصورت عورت تھی بہت سال پہلے اوکون کو ایسے ہی ایک مقابلے میں بہت ہی طاقتور پہلوان کو ہرا کر اس عورت کا دل جیت لیا تھا۔ اوکون کو غریب تھا اور اس عورت کے خاندان کو پیسے دینے کے لئے اس کے پاس نہیں تھے۔ مگر کچھ سال بعد یہ خوبصورت عورت اپنے شوہر کو چھوڑ کر اوکون کو کے پاس چلی آئی۔ اب اس کی عمر پنٹا لیس سال تھی۔ زندگی میں بہت سے دکھ تو اس نے دیکھے تھے مگر تیس سال گزرنے کے باوجود بھی کشتی پہلوانی کے مقابلوں کو دیکھنے کا اسے آج بھی اتنا ہی شوق تھا۔ دعوت سے پہلے بیوی اپنی اکیلی بیٹی کے ساتھ بیٹھی تھی۔ برتن میں پانی ابلتا شروع ہوا تو وہ مرغی کے اوپر ڈالا اور پکانے کے لیے اس کے پر صاف کرنے لگی۔ بیٹی جیران تھی کہ اس کی ماں بغیر کسی چیز کے اپنے ہاتھوں سے گرم برتن کیسے اٹھا لیتی ہے۔ پچی کی عمر دس سال تھی مگر اپنی عمر سے زیادہ عقلمند تھی۔ ماں نے بتایا کہ بڑے ہونے کے بعد ایسا کر سکتے ہیں۔ پچی نے بتایا کہ اس کی آنکھ پھڑک رہی ہے تو ماں بولی ایسا تروئے سے پہلے ہوتا ہے۔ جب پچی نے بتایا کہ یہ اوپر والا آنکھ کا حصہ ہے تو وہ کہنے لگی اس کا مطلب ہوتا ہے کہ تم کچھ دیکھو گی۔ کیا دیکھو گی۔ ہاں پہلوانی کے مقابلے ہو رہے ہیں۔ وہ دیکھو گی۔ مرغی کی چونچ نکلنے کے لیے اسے دوبارہ آگ پر گرم کیا تو وہ علیحدہ ہو گئی۔ پہلی بیوی نے دوسری بیوی کو آواز دی۔ اس نے جواب دیا کیا مجھے بلا یا ہے۔ ہاں یانہ میں جواب اس لیے نہیں دیا جاتا کہ کہیں کوئی بری روح نا بular ہی ہو۔ پہلی بیوی کو آگ کی ضرورت تھی تو پچی آگ کے چند کوئے برتن میں رکھ کر اس کے پاس لے گئی۔ جس نے کھاشکریہ اچھی لڑکی۔ اس کے پاس پھلیاں اور سبزیاں رکھی ہوئی

تھیں اور نئے یام کو چھیل رہی تھی۔ پچھی باہر گئی اور بہت ساری لکڑیاں لے آئی اور انہیں پھونک مار کر جانا شروع کیا تو آنکھیں سرخ ہو گئیں۔ پہلی بیوی نے کہا پنچھے کا استعمال کرو۔ پنچھائیں اٹھی تو بکری تیری سے یام منہ میں دبا کر بھاگ گئی۔ اسے برا جھلا کہا گیا۔ آگ جلنے لگی تو پچھی دوبارہ اپنی ماں کے پاس چلی گئی۔

ہر گاؤں کا اپنا کھیل کا میدان ہوتا تھا۔ اور اب اس گاؤں کے کھیل کے میدان سے کشتی کے مقابلوں کے آغاز کے اعلان کے طور پر ڈھول بجھنے کی آواز آنا شروع ہو چکی تھی۔

اوکون کو نے وہ آواز سنی تو جیسے اس کے جسم میں آگ جانا شروع ہو گئی۔ جیت کی شدید خواہش نے جنم لیا۔ ایسی ہی خواہش جیسی وہ عورتوں کے لیے رکھتا تھا۔ ماں بیٹی باتیں کرنے لگے کہ اگرچہ ڈھول بجانا شروع ہوا ہے مگر مقابلے شام کے وقت ہی شروع ہوں گے۔ اس نے یام پکانا شروع کیا جس کے چھلکے کبری کھار ہی تھی۔ پچھے گھروں میں پانی لے کر پہنچے تو ایک پچھی رو رہی تھی کیونکہ اس کا گھٹراستے میں ٹوٹ گیا تھا۔ پھر ان نے جب بتانا شروع کیا کہ اس نے گھٹرا اپنے سر پر رکھا اور بڑی عورتوں کی طرح

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈالس ایپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

[0309-9888638](tel:03099888638)

چھٹا باب

6

تمام گاؤں مدد عورتیں پچھے کبدی دیکھنے کھیل کے میدان میں پہنچ گئے۔ درمیانی جگہ خالی تھی اور میدان کے چاروں سمت لوگ ہی لوگ تھے۔ گاؤں کے بڑے بوڑھے لوگ ان پر بیٹھے تھے جو ان کے بیٹھے یا غلام اٹھا کر لائے تھے۔ لکڑیوں سے کچھ بیٹھ بھی تیار کیے گئے تھے۔ جلدی پہنچنے والے ان پر بیٹھ چکے تھے۔ ڈھول زوردار آواز سے نجح رہے تھے۔ پہلو ان ابھی نہیں آئے تھے۔

بزرگوں کے بیٹھنے کی جگہ کے پیچے وہ درخت تھا جسے بہت سیانا عقلمند اور مقدس خیال کیا جاتا تھا۔ یہاں پر پیدا ہونے سے پہلے رو جیں قیام کرتی تھیں اور جن عورتوں کو اولاد کی خواہش ہوتی وہ بھی یہاں پر آکر بیٹھا کرتی تھیں۔

لکڑی کی ایک لمبی ٹوکری بنائی گئی تھی جس میں سات مختلف سائزوں کے ڈھول لگائے گئے تھے۔ تین آدمی ایک سے دوسری طرف جاتے اور ان ڈھولوں کو دیوانوں کی طرح بجاتے۔ ایسے جیسے رو جیں ان میں شامل ہو چکی ہوں۔ نوجوان جو ایسے موقعوں پر نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے تھے اس وقت بھاگتے دوڑتے پھر رہے تھے۔ ایک دوسرے سے اور پہلوانوں سے بڑوں سے

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مہربشپ کے بعد

03099888638 واٹس اپ  
<https://wa.me/923099888638>  
0309-9888638

شامل تھی۔ اوکون کو بھی جوش میں آگیا۔ کھڑا ہوا۔ مگر پھر بیٹھ گیا۔ جیتنے والے نوجوان کو دوسرے نوجوانوں نے کندھے پر اٹھا لیا اور جلد ہی سب کو علم ہو گیا کہ جیتنے والا شاندار لڑکا کون ہے اور کس کا بیٹا ہے۔

اصل مقابلہ شروع ہونے سے پہلے ڈھول بجانے والوں نے تھوڑی دیر آرام کیا۔ پنکھے سے اپنے جسم کے پسینے کو خشک کیا۔ تازہ دم ہونے کے لیے کولا کا پھل کھایا۔ پانی پیا۔ محول کی کشیدگی دور ہو چکی تھی اور ڈھول بجانے والے اب عام انسانوں کی طرح دوسرے لوگوں سے باتیں کر رہے تھے۔ وقت ملاؤ لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پہچان لیا۔ اوکون کو کی بیوی اور اگبالا کی نیک عورت یعنی پہاڑوں اور غاروں کے درمیان بننے ہوئے نیک مقام کی کاہنہ نے ایک دوسرے کو دیکھا اور با تین شروع کر دیں۔ نیک عورت نے پوچھا کیا یہ سچ ہے کہ اوکون کونے تم پر گولی چلا دی تھی۔ جواب آیا ہاں ایسا ہی ہے۔ تمہارے نیک دیوتا نے تمہاری مدد کی اس لیے تم نجع گئیں۔

پھر اس کی بڑی بیٹی کے متعلق پوچھا۔ جواب آیا ہاں وہ بالکل تند رست ہے۔ شاید زندہ رہنے کے لئے ہی پیدا ہوئی ہے۔ دس برس کی ہو چکی ہے۔

کہا گیا ہاں۔ اگر بچے چھ سال تک زندہ رہیں تو پھر زندہ رہتے ہیں۔ اوکون کو کی بیوی نے کہا دیوتا سے زندگی دے۔

وہ نیک عورت عام زندگی میں عام عورتوں کی طرح ہی زندگی گزارتی تھی۔ بیوہ تھی۔ اس کے دو بچے تھے۔ اونکو کوئی یہ بیوی اس کی سیمیلی تھی اور منڈی میں بھی وہ دونوں ایک ساتھ ہی کام کرتی تھیں۔ وہ نیک عورت اونکو کوئی اس کیلئی بیٹی کو بہت پسند کرتی تھی۔ اس کے لئے اچھے کھانے پکا کرلاتی۔ اسے عام عورتوں کی طرح دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی عورت ہے جو روحانی طاقت کے دوران بہت سی پیشن گوئیاں کرتی ہے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

دونوں کے مقابلے کے درمیان ڈھولوں نے بلند آواز سے بجناثروع کیا۔ لوگوں کا شور بہت زیادہ ہو گیا جیسے وہ پا گل ہو چکے ہوں۔ انہوں نے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ پیچھے کرنے والے نوجوانوں نے انہیں پیچھے تو کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ دونوں سرداروں میں بہت سخت مقابلہ جاری رہا۔ جسم کا ایک ایک حصہ اکٹھ رہا تھا۔ ران کمر کے پٹھے بازو اپنا پورا زور لگا رہے تھے۔ کبھی لگتا کوئی ایک جیتے گا کبھی دوسرا جیت کے قریب پہنچ جاتا اور بالآخر اونکو نے کشتی جیت لی۔ لوگوں نے اس کے حق میں نعرے لگائے اسے کندھوں پر اٹھا کر اپنے گاؤں کی طرف جانے لگے۔ عورتیں بھی اس جلوس میں شامل تھیں۔ گانا گایا جا رہا تھا۔

کون لڑے گا کشتی ہمارے گاؤں کے لیے  
ہاں ہمارے گاؤں کے لیے کشتی لڑے گا اونکو کو  
کیا اس نے پہلے سولوگوں کو نہیں ہرایا  
ہاں وہ پہلے بھی سولوگوں کو ہر اچکا ہے  
اس نے سولوگوں کو زمین پر گرایا ہے  
اسے پیغام دو کہ وہی ہمارے لئے کشتی لڑے گا

## ساتواں باب

7

تاداں میں آئے ہوئے لڑکے کو اکون کو کے گھر میں رہتے ہوئے تین سال ہو چکے تھے۔ بزرگوں نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ کیا۔ لگتا تھا کہ وہ اسے بھول چکے ہیں۔ وہ تیزی سے بڑا ہو رہا تھا اور صحت مند بھی۔ اکون کو کے خاندان کا حصہ بن چکا تھا۔ اس کے بیٹے کا بڑا بھائی اور اس کی بیویوں کا بیٹا۔ اس کے ساتھ نے اکون کو کے بیٹے اونوئی پر بہت اچھا اثر ڈالا۔ اب وہ دونوں اپنی ماں کے ساتھ گھر میں بیٹھ کر اسے کھانا پکاتے نہیں دیکھتے بلکہ اکون کو کے ساتھ وقت بسر کرتے۔ اسے محنت والا کام کرتے ہوئے دیکھتے۔ اکون کو کے بیٹے کو اب خوشی ہوتی کہ اس کی ماں یا دوسرا بیویاں اسے سخت محنت مشقت مردوں والا کام کرنے کو کہتی ہیں جیسے درخت کی لکڑیاں چیرنا۔ اب وہ مردوں کی طرح عورتوں کو ڈانٹتا اور ان کی بات بری لگنے پر بڑا بڑا تھا۔ اکون کو سمجھ چکا تھا کہ اس کے بیٹے میں یہ تبدیلی تاداں میں آئے ہوئے لڑکے کی صحبت کی وجہ سے آئی ہے۔ وہ اس تبدیلی کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا کیونکہ اس کی خواہش تھی کہ اس کا بیٹا ایک مکمل مرد بنے اور عورتوں اور گھر پر حکومت کرے۔ اور جب اکون کو مر جائے اور روح بزرگوں کی روحوں کے ساتھ مل جائے تو اس کے بیٹے کے پاس خوشحالی ہو۔ تاکہ وہ اپنے بزرگوں کی روحوں کے لیے نذرانے پیش کر سکے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبر شپ کے بعد

ڈائیپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

بڑے پنجوں نے پتے میں سوراخ کر دیا جس سے بارش ہونی شروع ہوئی۔ بہت ہی شدید بارش ایسی بارش پہلے کسی نے نہ دیکھی تھی۔ اسی بارش کی وجہ سے وہ واپس نہ آسکا بلکہ ایک دوسری جانب اڑ گیا۔ وہاں کھانا بھی کھایا اور اپنے پروں کو بھی سکھایا۔

شخص کو دیکھا جو عبادت کرتے ہوئے نیاز پیش کر رہا تھا۔ وہاں کھانا بھی کھایا اور اپنے پروں کو بھی سکھایا۔ اوکون کو کے بچے کو ایسی کہانیاں اچھی تو لگتی تھیں مگر وہ جان چکا تھا کہ یہ کہانیاں عورتوں اور بچوں کے لئے ہوتی ہیں۔ جبکہ اسے تو

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبرٹشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ پر  
<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

فصل کاٹی جا چکی تھی اور فرصت کے دن تھے۔ ان دنوں میں اوکون کو کے دونوں بچے سرخ دیوار پر کام میں مصروف تھے۔ جھپٹ جو کہ تاڑی کی ٹھینیوں کو دیواروں کے اوپر رکھ کر بنائی گئی تھی اس کی مرمت کی جا رہی تھی تاکہ اگلی برسات تک محفوظ رہے۔

-

عورتوں کا کام تھا کہ جھاڑیوں سے آگ جلانے کا سامان اکٹھا کریں۔ اور چھوٹے بچے اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ آندھی آنے والی تھی اور سب لوگوں کے اوپر نیند کا سا احساس تھا۔ ماں اور لڑکے بالکل خاموشی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ آواز صرف اس وقت پیدا ہوتی جب کوئی مرغی دنا کا ملاش کرتے ہوئے خشک پتوں کو ہلاتی یا تاڑی کی ٹھینیوں کو دیوار کے ساتھ اٹھایا جاتا۔

اچانک سورج بادلوں کے پیچھے چھپ گیا اور ہر طرف اندر ہیرا چھا گیا۔ اوکون کونے یہ دیکھ کر حیرانگی کا اظہار کیا کیونکہ سال کے اس وقت میں بارش نہیں آتی تھی۔ مگر یہ بادل نہیں تھے ٹلڈی دل تھا۔ اموافیا جیسے نیند کی حالت سے جاگ اٹھا۔ مرد عورت اور بچے ایک ساتھ بولے ٹلڈی دل آگیا۔

یہ کہہ کر کھلے میدان کی طرف بھاگے تاکہ ٹڈی دل کے زمین پر اترنے کا جو منظر آج تک نہ دیکھا تھا وہ دیکھ سکیں۔ کیونکہ یہ بہت ہی عرصے بعد آیا تھا اس لئے صرف گاؤں کے بوڑھے لوگوں کو ہی یاد تھا۔

پہلے ٹڈی دل کی ایک چھوٹی ٹولی آئی جوز میں کامعا نہ کرنے آئی تھی۔ پھر آہنگ سے حرکت کرتا ہوا ایک بہت وسیع کالے بادل کی طرح کا ٹڈی دل او مو اوفیا کے اوپر آپنچا۔ آدھے آسمان پر صرف یہی نظر آ رہا تھا۔ کہیں روشنی کہیں اندر ہیرا۔ چھوٹے چھوٹے آئینوں کی مانند یہ نظارہ بہت ہی خوبصورت اور طاقتور تھا۔

لوگ بہت خوش تھے۔ جوش بھر چکا تھا اور دعا کر رہے تھے کہ یہ تمام رات یہاں موجود رہے۔ انہوں نے یہ پہلی مرتبہ دیکھا

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبر شپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

بولا تاوان میں آیا ہوا لڑکا تمہیں باپ کہتا ہے اور تم بھی اسے بیٹا سمجھتے ہو۔ اب اس کی موت کا حکم صادر ہو چکا ہے۔ غاروں اور پہاڑوں میں جو نیک جگہ ہے اس کے حکم کے مطابق اس لڑکے کو او مو اوفیا سے باہر لے جایا جائے گا اور قتل کر دیا جائے گا۔ لیکن تمہیں اس میں شامل نہیں ہونا۔ کیونکہ تم اسے بیٹا کہتے ہو اور وہ تمہیں باپ۔

دوسرے دن او مو اوفیا کے تمام دیہاتوں سے بہت سے لوگ اکون کو کے گھر آئے۔ آہستہ آواز میں باتیں کرتے رہے۔ دونوں لڑکوں کو باہر بھیج دیا گیا تھا۔ وہ سب تو جلدی چلے گئے مگر ان کے جانے کے بعد اکون کو بہت دیر تک خاموشی سے کچھ سوچتا رہا۔ دوسرے دن اکون نے تاوان میں آئے ہوئے لڑکے کو بتا دیا کہ اسے گھر لے جایا جائے گا۔ اکون کو کے سگے بیٹے نے یہ بات سنی تورونے لگا۔ اکون کونے اسے مارا۔ تاوان میں آئے ہوئے لڑکے کو کہا گیا تھا کہ اسے واپس اپنے گھر جانا ہے۔ مگر اب یہ بات اس لڑکے کے لیے عجیب سی تھی کیونکہ وہ اپنی ماں اور چھوٹی بہن کو بھول چکا تھا۔ دوسرے اسے علم تھا کہ وہ اپنے گھر نہیں جاسکے گا۔ کیونکہ جب اس کے گھر سے اٹھایا گیا تھا تو اسی طرح آہستہ آواز میں لوگ آپس میں باتیں کرتے رہے تھے۔ اکون کو کی بیوی کو جب یہ پتہ چلا کہ وہ اپنے گھر جا رہا ہے تو وہ بھی سمجھ گئی اور رونے لگی۔

اگلے روز بہت سے لوگ بہت شاندار کپڑے پہن کر وہاں آئے جیسے کسی اہم تقریب میں جا رہے ہوں۔ ان کے کندھوں پر بکری کے چڑیے کے تھیلے تھے اور نئی چھری چھپائے ہوئے تھے۔ اوکون کو بھی ان کے ساتھ سفر میں شامل ہو گیا۔ اس کے گھر میں مکمل خاموشی تھی۔ لگتا تھا چھوٹے سے چھوٹے بچے کو بھی علم ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ اوکون کو کاپیٹاپورے دن روتا رہا۔ سفر کے دوران مرد مختلف موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔ ڈڈی دل کے بارے میں باتیں ہوئیں۔ عورتوں کے بارے میں باتیں ہوئیں اور عورتوں جیسی عادتوں والے مردوں کے بارے میں باتیں ہوئیں جو اس سفر میں شامل ہونے سے انکار کر گئے تھے۔ لیکن امو اوفیا سے باہر پہنچتے ہی وہ بھی خاموش ہو گئے۔ مکمل خاموشی تھی اور دور ڈھول کے بجھن کی آواز آرہی تھی۔ یہ رقص کی آواز تھی۔ مگر کہاں سے آرہی تھی کسی کو علم نہ تھا۔ وہ چلتے رہے۔ جنگل شروع ہو گیا۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

ایک شخص بولا بہمیں رسوم کو جلد مکمل کر لینا چاہیے۔ اس نے روکنے کی کوشش کی تو ایک شخص نے غصے سے کہا چلتے رہو۔ اس کی آواز کی سختی سے وہ لڑکا سہم گیا۔ اس کا باپ اوکون کو بھی اب سے بہت پیچھے چل رہا تھا۔ لڑکا بہت خوف محسوس کر رہا تھا۔ پھر ایک شخص اس لڑکے کے قریب ہوا اور چھرے سے لڑکے کو مارنے لگا۔ اوکون کونے منہ دوسری طرف کر لیا۔ گھرے کے گرنے کی آواز سنائی دی اور وہ لڑکا چیخنا بولیا یہ لوگ مجھے قتل کر رہے ہیں۔ وہ اوکون کو کی طرف بھاگا۔ پریشان حال اوکون کونے چھر انکالا اور لڑکے کو مار دیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ اسے بزدل خیال کریں۔

اوکون کو گھر پہنچا تو گھر والوں کو علم ہو گیا کہ اس لڑکے کو مار دیا گیا ہے۔ اس کا پیٹا اندر سے ٹوٹ گیا۔ یہ احساس اسے پہلے بھی ایک مرتبہ ہوا تھا۔ اس وقت جب لوگ گھر واپس آ رہے تھے تو جنگل سے بچے کے رونے کی آواز سنی۔ عورت خاموش ہو گئی اور انہوں نے رفتار تیز کر دی۔ اوکون کو کے بیٹے کو علم تھا کہ اگر جڑواں بچے پیدا ہوئے تو انھیں جنگل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ مگر

ایسے بچ کی رونے کی آواز پہلی مرتبہ سنی تھی۔ اس کی حالت ایسی ہو گئی جیسے کسی بدر وح کو دیکھنے پر ہو سکتی ہے۔ اس وقت بھی وہ ایسے ہی اندر سے ٹوٹ چکا تھا جیسے آج ٹوٹا تھا۔ کیونکہ آج اس کے باپ نے اس کے بھائی کو قتل کر دیا تھا۔

## آٹھواں باب

8

تاوان میں آئے ہوئے بچے کی موت کے بعد اکون کونے دودن تک کچھ نہیں کھایا۔ مسلسل تاڑی پینے کی وجہ سے اسکی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں اور وہ سخت غصے میں دکھائی دیتا تھا۔ اس کی حالت ایسی تھی جیسے چوہے کو دم سے پکڑ کر زور سے زمین پر مارا گیا ہو۔ اس نے اپنے بیٹے کو جھوپڑی میں آکر بیٹھنے کو کہا مگر بیٹا بھی اس سے خوفزدہ تھا۔ اکون کو جیسے ہی نیند کی حالت میں جاتا بیٹے کو موقع ملتا اور وہ وہاں سے چلا جاتا ہے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## محبرشپ کے بعد

03099888638 وائل ایپ

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

چاہیے تھی۔ تلاش کے دوران شراب کا پیالہ اور دوسرا چیزیں آپس میں ٹکراتی رہیں۔ نسوار مل گئی تو یاد آیا چچ بھی چاہیے۔ دوبارہ تھیلے میں ڈھونڈنا شروع کیا اور ہاتھی دانت کا بنا ہوا ایک چچ بھی نکال لیا۔ جس کی مدد سے نسوار اپنی ناک میں ڈالی۔ کھانے کے برتن بیٹی نے الھائے اور اپنی ماں کے جھونپڑے کی طرف چلی گئی۔ اکون کونے پھر سوچا کہ اسے لڑکی نہیں لڑکا ہونا چاہیے تھا۔ مگر اسی وقت اپنے قتل ہونے والے بیٹے کا خیال آیا اور جسم میں کچھ محسوس کی۔ وہ اپنی سوچوں کو اس لئے بھی فراموش نہیں کر رہا تھا کیونکہ اسکے کرنے کے لئے کوئی کام نہ تھا۔ فصل کاٹی جا چکی تھی اور اگلی بوائی کے موسم میں ابھی وقت باقی

تھا۔ یہ آرام کا زمانہ تھا۔ اگر کرنے کے لئے کام ہوتا تو وہ اپنے بیٹی کو بھول چکا ہوتا۔ اس عرصے کے دوران کرنے کے لیے صرف دیواروں پر لیپ کا کام ہی ہوتا تھا جو مذہبی دل کے حملے کے وقت وہ اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ کر چکا تھا۔

اوکون کو کو اپنی بزدی پر افسوس ہو رہا تھا۔ خود اپنے آپ کو طعنہ دیا کہ تم تو ایک بوڑھی کمزور عورت کی طرح ہو چکے ہو۔ اوکون کو کیا یہ تم ہی ہو جس کی بہادری نو دیبا توں میں مشہور تھی۔ جنگ کے دوران پانچ آدمی جس کے ہاتھوں قتل ہوئے وہ اتنا کمزور ہو گیا کہ توان میں آئے ہوئے ایک لڑکے کے قتل ہونے پر پریشان ہو جائے۔ ہاں اوکون کو تم بوڑھی اور کمزور عورت کی طرح ہی حرکت کر رہے ہو۔

اس نے اس سوچ سے نجات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ تھیلا جو بکری کی کھال سے بنایا گیا تھا اپنے کندھے پر رکھا اور اپنے بہترین دوست اوبی ریکا کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس کا دوست گھر کے باہر بیٹھا تاڑ کے پتوں سے چھپر تیار کر رہا تھا۔ سلام دعا کے بعد اوبی ریکا اسے اپنی جھونپڑی میں لے گیا۔

اس کے دوست نے کہا میں تمہارے پاس ہی آنے کا سوچ رہا تھا بلکہ چھپر کے ختم ہوتے ہیں تمہارے پاس آنا تھا۔

خیریت تو تھی اوکون کو نے پوچھا

ہاں ایک لڑکا میری بیٹی سے شادی کا خواہش مند ہے اور آج یہاں آ رہا ہے۔ حق مہر کا فیصلہ بھی آج ہی ہو گا۔ میں چاہتا ہوں تم بھی یہاں موجود رہو۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبہر شپ کے بعد

ڈائیکسٹری 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

دوست نے اسے تسلی دی۔ پریشان نہ ہو۔ تمہارے پنجے ابھی بہت چھوٹے ہیں۔

چھوٹے کہاں ہیں۔ بڑا بیٹا اس عمر کا ہے کہ کسی عورت کو مار بنا دے۔ میں اس کی عمر میں کس قدر محنت کر رہا تھا۔ وہ چھوٹا نہیں ہے۔ انڈے سے چوزہ جیسے ہی نکلتا ہے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ بڑا ہو کر مرغابنے گا۔ میں نے پوری کوشش کر لی کہ وہ بہادر انسان بھرپور مرد بننے لیکن اس کارجوان اس کی ماں کی طرف ہے۔

یہ سن کر دوست نے اپنے دل میں کہاں سے زیادہ تمہارے باپ کی طرف اس کارجوان ہے۔ مگر منہ سے یہ بات نہ نکالی۔ یہ بات اونکو کے دل میں بھی آئی مگر وہ پہلے ہی ایسی سوچوں سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ دریافت کر چکا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنے باپ کی کمزوری کے سامنے اپنی مردانگی اور بہادری کو پیش کر دیتا۔ ایسا ہی کیا اور ایک مردانگی کے موجودہ حوالے کو پیش کر دیا۔

تاداں میں لا یا ہوا لڑکا قتل کیا گیا تو تم اس وقت کیوں شامل نہ ہوئے۔

# مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

## مبہر شپ کے بعد

03099888638 وائلس ایپ

<https://wa.me/923099888638>

[0309-9888638](tel:0309-9888638)

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کا پی رائٹڈ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act PECA Act 2016

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

سید عرفان علی

تھنگز فال اپارٹ

اس کتاب کی آڈیوبک ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ملیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

[www.server555.com](http://www.server555.com)